Dr. Rizwana Perween

R.N College Hajipur Vaishali

B.A Part - I (Hon.)

Paper - I[st]

Topic :- Dard ki Ghazal

## غزل

ارض و سما کہاں تیری وسعت کو پا سکے ؟
میرا ہی دل ہے وہ، کہ جہاں تو سما سکے.

میں وہ فتادہ ہوں کہ بغیر از فنا مجھے
نقشِ قدم کی طرح نہ کوئی اٹھا سکے

قاصد! نہیں یہ کام ترا، اپنی راہ لے
اُس کا پیام دل کے سوا کون لا سکے؟

غافل! خدا کی یاد پہ مت بھول زینہار
اپنے تئیں بھلا دے، اگر تو بھلا سکے

یا رب! یہ کیا طلسم ہے؟ ادراک و فہم یاں
دَوڑے ہزار، آپ سے باہر نہ جا سکے

اطفائے نارِ عشق نہ ہو آبِ اشک سے
یہ آگ وہ نہیں، جسے پانی بجھا سکے۔

مستِ شرابِ عشق وہ بے خود ہے، جس کو حشر
اے درد! چاہے لائے بخود، پھر نہ لا سکے۔

— x —

اوپر لکھی تحریر کی گئی خواجہ میر درد کی غزل کی تفہیم اچھی طرح ہو سکے اس لیے آپ طلباء/طالبات کے لیے یہ بے حد ضروری ہے کہ اس غزل میں آئے مشکل الفاظ اور اُن کے معنی سے آپ واقف ہوں۔ آپ کی پریشانی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کچھ مشکل الفاظ اور ان کے معنی درج ذیل ہیں :-

| الفاظ | معنی |
| --- | --- |
| ارض | زمین |
| سما | آسمان |
| فتادہ | گرا ہوا۔ |
| وسعت | پھیلاؤ |
| فنا | مٹنا |
| قاصد | پیغام لانے والا |
| زینہار | ہرگز |
| ادراک و فہم | سمجھ بوجھ |
| اطفائے | آگ بجھانا |
| اشک | آنسو |

نوٹ :- غزل اور لفظوں کے معنی یاد کرلیں